نعت

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

بات بگڑی بنانے کی باتیں کریں
کُوئے طیبہ میں جانے کی باتیں کریں

سبز گنبد، سنہری کلس کی جھلک
پیاس دل کی بجھانے کی باتیں کریں

جب و حسنِ مجسم تھا جلوہ نما
اس گھڑی اس زمانے کی باتیں کریں

جس کے درکا ہے دربان روح الامیں
اس نبی کے گھرانے کی باتیں کریں

جب مدینے میں آمد ہوئی آپ کی
مل کے وہ گیت گانے کی باتیں کریں

پھول چن چن کے تائبؔ عقیدت کے اب
دل کی دنیا سجانے کی باتیں کریں

نعت

پروفیسر خالد شبیر احمد

اشک نایاب سے آنکھوں کو منور رکھا
اُن کی خوشبو سے دل و جاں کو معتبر رکھا

دل کے آنگن میں میرے کیف کے بادل چھائے
طشت میں یاد کی جب اشک کا گوہر رکھا

اُن کی نسبت سے زمانے میں موقر ٹھہرا
اَوج پہ خوب میرا رب نے مقدر رکھا

دل میں سرکار کی الفت کی ...... دنیا
میں نے ہر سانس کو ہر آن معطر رکھا

میری پلکوں پہ فروزاں ہے دیار طیبہ
میں نے پلکوں پہ ہے گھر ان کا سجا کر رکھا

شکر ایزد کہ نکھر آئیں ہیں یادیں اُن کی
چشم میں ہے مدینے کا جو منظر رکھا

میں نے لفظوں میں پروئے ہیں وِلا کے موتی
شعلۂ درد کو یوں شوق کا ہمسر رکھا

دیکھیں کب آتا ہے طیبہ سے بلاوا مجھ کو
ہجر کا تارِ رگ جاں پہ ہے نشتر رکھا

اُن کے الطاف سے سرمست ہوں میں بھی دل بھی
شوق میں اپنے وِلا کا ہے جو اخگر رکھا

غنچۂ شوق کھلا رہتا رہتا ہے ہر دم خالدؔ
صدفِ دل میں ہے اخلاص کا جوہر رکھا